PEMRA

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا)، اسلام آباد

نمبر13(89)/OPS/015/.......2346 مؤرخہ: 3 مئی 2017ء

تمام سیٹلائٹ ٹی وی چینلز۔

ڈرامہ سے متعلق ہدایات

دورِ حاضر میں ٹیلیویژن عام افراد کی تفریح کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اور اس شعبے میں حالاتِ حاضرہ کے بعد سب سے زیادہ اہمیت ڈراموں کو حاصل ہے۔ جس میں معاشرے کے مختلف رنگوں سے متعلق کہانیاں لوگوں کو سامنے پیش کی جاتی ہیں۔ پاکستانی ڈرامہ انڈسٹری پوری دنیا میں اپنا لوہا منوا چکی ہے جس کی وجہ سے جہاں چینلز کی مقبولیت میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے وہیں ناظرین کی ایک کثیر تعداد اِن ڈراموں میں کی جانے والی حرکات، دکھائے جانے والے مناظر اور ملبوسات کو روزمرہ کی زندگی میں اپنانے کی کوشش کرتے ہیں مگر اب مشاہدے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ موجودہ حالات میں نشر ہونے والے ڈرامے ٹی وی چینلز محض ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی دوڑ میں منفرد انداز اپنانے کی کوشش کرتے ہیں اور غیر مہذب حرکتیں کرتے ہوئے ایسے ایسے ڈرامے تشکیل دے رہے ہیں جو کہ نہ صرف سماجی و اخلاقی اقدار کہ منافی ہیں بلکہ بعض اوقات معاشرتی بگاڑ کو بھی فروغ دینے کا باعث بنتے ہیں۔ ڈراموں کی تشکیل میں ڈرامہ نگار اور ہدایتکار کا خاص کردار ہوتا ہے کہ وہ کہانی کی تشکیل اس انداز میں کریں کہ ڈرامہ ہمارے معاشرے کے ہر طبقے اور ان کے مسائل کی عکاسی کرے اور حقیقت پر مبنی ہو۔

2۔ ڈرامے سے مقصود ایسی تفریح ہوتی ہے جس سے خاندان کے تمام ممبران ایک ساتھ مستفید ہو سکیں مگر ناظرین کی شکایات اور آراء کے مطابق ٹی وی چینلز پر نشر ہونے والے ڈرامے دن بدن نہایت ہی نازیبا اور فحش ہوتے جا رہے ہیں۔ ڈرامے اس طرح کہ ترتیب دیئے جا رہے ہیں جن سے ہمسایہ ممالک کی ثقافت کی عکاسی ہوتی ہے۔ ناظرین کے مطابق ڈراموں کے موضوع کسی بھی طرح سے ہمارے معاشرے کی عکاسی نہیں کر رہے بلکہ ناظرین کے لیے کوفت کا باعث بن رہے ہیں۔ مزید براں اسلامی اور سماجی روایات سے منافی موضوعات پر ڈرامہ نگاری ایک معمول بن گیا ہے جس کا بادی النظر میں مقصد معاشرے میں بے یقینی اور انتشار کو فروغ دینا ہے اور مذہبی عقائد کو کمزور کرنا ہے۔

3۔ ناظرین کی طرف سے موصول ہونے والی شکایات اور آراء کی روشنی میں تمام ٹی وی چینلز کو ہدایت کی جاتی ہے کہ ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور اِن ڈراموں کو مرتب اور نشر کرتے ہوئے درج ذیل امور/ہدایات کا خاص خیال رکھا جائے:۔

a۔ ڈرامے کے موضوع کا انتخاب کرتے ہوئے انتہائی احتیاط برتی جائے حساس موضوعات جو کہ مذہب، فرقہ وارانہ اُمور، صوبائیت، ذاتی معاملات، ازدواجی زندگی اور منفی رجحانات کو نشر کرنے سے اجتناب کیا جائے۔

b۔ موضوعات کے چُناؤ اور کہانی کی تشکیل میں تمام معاشرتی طبقات اور اُن پر ڈراموں کے اثرات کو مدِنظر رکھا جائے۔

c۔ پُرتشدد یا منفی مناظر نشر کرنے سے گریز کریں تاہم اگر ڈرامہ میں منظر کشی کے دوران انتہائی ضرورت ہو تو ایسے مناظر بلا واسطہ طور پر کم سے کم دورانیے کے لئے نشر کئے جائیں۔

d۔ کسی مذہب، فرقہ یا برادری کے خلاف توہین آمیز کلمات یا ایسے الفاظ جو مذہبی فرقوں اور لسانی گروہوں میں عدم ہم آہنگی کا باعث بنیں، نشر کرنے سے اجتناب کیا جائے۔

e۔ کوئی ایسی چیز جو نازیبا، اخلاق باختہ یا فحش ہو اسکو نشر نہ کریں۔

f۔ نسل، ذات، قومیت، نسلی یا لسانی تعلق، رنگ، مذہب، فرقہ، عمر، ذہنی یا جسمانی معذوری پر نازیبا مناظر کی تشکیل و منظر کشی سے اجتناب کیا جائے۔

g۔ دورانِ ڈرامہ کسی بھی شخص / پیشہ کی حیثیت اور وقار کو مجروح نہ کیا جائے۔

h۔ تشدد، جرائم، دہشت یا امن و امان میں سنگین خلل کو اکسانے سے متعلق مناظر نشر کرنے سے مکمل گریز کیا جائے۔

i۔ ڈراموں میں کالے جادو، عطائیت یا توہم پرستی کی تشہیر نہ کی جائے۔

j۔ ڈراموں میں ملبوسات کا خاص خیال رکھا جائے اور ایسے ملبوسات پہنے جائیں جو ہماری روایات کے عین مطابق ہوں۔

k۔ ڈراموں میں اسلامی تعلیمات کی تشریح و توجیح اُسی حساب سے کی جائے جس سے اس کی روح مسخ نہ ہو۔ کسی بھی ایسے موضوع پر ڈرامہ نگاری سے پہلے مستند عالم سے رہنمائی لی جائے تاکہ ناظرین کے اذہان میں بے یقینی اور ہیجان انگیزی برپا نہ ہو۔

l۔ ڈراموں میں ایسا مواد نشر نہ کیا جائے جس سے کسی میں احساس محرومی پیدا ہو۔

m۔ ڈراموں میں اسراف و نمود و نمائش سے اجتناب کیا جائے۔

n۔ ڈراموں میں غیر شائستہ، نازیبا اور پُرتشدد مناظر نشر کرنے سے گریز کیا جائے۔

o۔ ڈراموں میں مرد و زن کا آپس میں گلے ملنا، بوس و کنار کرنے اور بیڈروم مناظر کی عکس بندی سے اجتناب کیا جائے۔

p۔ ڈراموں کی عکس بندی کے دوران منشیات و الکحل کے استعمال کے مناظر نشر نہ کیے جائیں۔

q۔ ڈراموں کی عکس بندی میں گھریلو مسائل کو منفی طور پر پیش نہ کیا جائے۔

r۔ ڈراموں میں ایسی کہانیاں نہ پیش کی جائیں جن سے بچوں خصوصاً بچیوں کے ناپختہ ذہن اور دماغ پر غلط اثر ہو اور وہ والدین سے بدتمیزی یا نافرمانی کے رویے کی طرف راغب ہوں یا بے راہ روی کی طرف اکساتی ہوں۔

s۔ طلاق جیسے حساس معاملے کو ڈرامہ میں انتہائی احتیاط سے دکھایا جائے اور اس سے وابستہ مروجہ اسلامی اور قانونی پیچیدگیوں کا حد درجہ خیال رکھا جائے۔

t۔ حساس موضوعات پر ڈرامہ نگاری کرتے ہوئے تمام مذہبی، سماجی اور معاشرتی امور کا خاص خیال رکھا جائے اور اُن کی عکس بندی اسی انداز سے کی جائے جس سے ناظرین کو آگاہی بھی کی جائے اور انکی اصلاح بھی ہو۔

4۔ مزید برآں تمام ٹی وی چینلز کو ڈرامے ترتیب دیتے وقت الیکٹرانک میڈیا ضابطۂ اخلاق 2015 کو مندرجہ ذیل شقوں کو بھی زیرِ غور رکھنا چاہیے:

بنیادی اُصول:۔ لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ

(1) کوئی ایسا مواد نشر نہ ہو جو

(a) اسلامی اقدار، نظریہ پاکستان یا قائد اعظم اور علامہ اقبال جیسے بانیان قوم کے خلاف ہو۔

(b) آئینی احکامات کے برخلاف ہو، جمہوری سیٹ اپ کو اُکھاڑ پھینکنے پر اُکساتا ہو، بشرطیکہ یہ بحث جمہوریت کی بہتری اور منصفانہ تبصروں پر مشتمل ہو۔

(c) پاکستان کی یکجہتی اور سالمیت یا وفاق پاکستان کے خلاف ہتھیار اُٹھانے پر اُبھارتا ہو۔

(d) کسی مذہب، فرقہ یا برادری کے خلاف توہین آمیز کلمات کہنا یا ایسے الفاظ جو مذہبی فرقوں اور لسانی گروپوں میں عدم ہم آہنگی کا باعث بنیں۔

(e) کوئی ایسی چیز جو نازیبا، اخلاق باختہ یا فحش ہو۔

(f) نسل، ذات، قومیت، نسلی یا لسانی تعلق، رنگ، مذہب، فرقہ، عمر، ذہنی یا جسمانی معذوری پر نازیبا تبصروں کے ساتھ منافرت اور ہتک

پر مشتمل ہو۔

(g) رائج الوقت قوانین کے تحت تحفظ فراہم کردہ کاپی رائٹ یا پراپرٹی رائٹ کی خلاف ورزی کرتا ہو۔

(h) تشدد، جرائم، دہشت یا امن وامان میں سنگین خلل کو اُکسائے، مدد دے یا اس کو جواز فراہم کرے۔

(i) جھوٹا ہو یا کسی شک وشبہ کے بغیر ایسا سمجھنے کی معقول وجہ ہو۔

(j) عدلیہ یا مسلح افواج کے خلاف بہتان تراشی پر مبنی ہو۔

(k) کسی شخص پر جھوٹا الزام لگایا جائے یا بلیک میل یا دھمکی دینے کا باعث ہو۔

(l) توہین آمیز جیسا کہ نافذ العمل قانون میں واضح ہے، یا

(m) سگریٹ نوشی، شراب نوشی، منشیات کے استعمال اور منشیات کی عادت کو پر کشش بنانا یا خواہش کے طور پر پیش کرنا: اگر ڈرامہ یا تعلیمی مقاصد کے لیے سگریٹ وشراب نوشی اور منشیات کے استعمال کے لیے دکھانا ضروری ہو تو ان کے خطرناک ونقصان دہ اثرات کو بھی اس کے ساتھ دکھانا ہوگا۔

5۔ مزید برآں، آئین پاکستان کے آرٹیکل 19 کے تحت اسلام کی عظمت یا پاکستان یا اس کے کسی حصہ کی سالمیت، سلامتی یا دفاع، غیر ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات، امن عامہ، تہذیب یا اخلاق کے مفاد کے پیش نظر یا توہین عدالت، کسی جرم یا اس کی ترغیب سے متعلق قانون کے ذریعے عائد کردہ مناسب پابندیوں کے تابع، ہر شہری کو تقریر اور اظہار خیال کی آزادی کا حق ہوگا، اور پریس کی آزادی ہوگی، یہ بھی عمل کو یقینی بنایا جائے۔

6۔ بذریعہ ہدایات ہٰذا تمام ٹی وی چینلز کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ سپریم کورٹ کے نافذ کردہ الیکٹرانک میڈیا ضابطۂ اخلاق 2015 پر پورے خلوص اور ذمہ داری سے عمل کریں اور ڈراموں کو نشر کرنے سے پہلے اس کے موضوع اور نام پر غور وفکر کریں کہ وہ ہماری سماجی ومعاشرتی اقدار کو ملحوظ خاطر رکھ کر تشکیل دیا گیا ہے کہ نہیں تاکہ ناظرین تک بہتر اور صحت مند تفریح پہنچ سکے۔ مزید برآں، تمام ٹی وی چینلز کو یہ بھی ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ایڈیٹوریل کنٹرول مضبوط بنائیں تاکہ کسی بھی قسم کا قابلِ اعتراض مواد نشر نہ ہو سکے اور معاشرے میں مذہبی/طبقاتی ہم آہنگی کو فروغ ملے۔

7۔ علاوہ ازیں، تمام چینلز کو یہ بھی مطلع کیا جاتا ہے کہ کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں پیمرا قوانین کے تحت سخت کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

8۔ ہدایات ہٰذا مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری کی گئیں۔

(محمد طاہر)

جنرل منیجر (آپریشنز)

کاپی برائے اطلاع:

i)۔ تمام ڈائریکٹر جنرلز، پیمرا۔

ii)۔ سیکرٹری اتھارٹی، پیمرا۔

iii)۔ تمام ریجنل جنرل منیجرز/انچارج ریجنز، پیمرا۔

iv)۔ ہیڈ (لیگل)۔

v)۔ ڈپٹی جنرل منیجر، چیئرمین آفس۔